



سوال

(179) «عبدی اطعنی...» کیا یہ حدیث قدسی صحیح ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اداراتِ تحوٹ علمیہ وافتاء اور دعوتہ وارشاد کے چیئرمین کو یہ سوال موصول ہوا ہے کہ میں نے بعض لوگوں سے سنا ہے کہ ایک قدسی حدیث میں یہ آیا ہے :

«عبدی اطعنی تکن عبد ربانیا یقول للشیئ کن فیکون»

”اے میرے بندے! تو میری اطاعت کر تو اس سے رب کا ایسا بندہ بن جائے گا جو جس چیز سے بھی کہے گا کہ تو ہو جا تو وہ ہو جائے گی۔“

کیا یہ حدیث قدسی صحیح ہے یا غیر صحیح؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں کتب حدیث میں سے کسی کتاب میں بھی یہ حدیث نظر نہیں آئی اور اس کا مضمون بتلانا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، کیونکہ اس میں بندے کو، جو ایک کمزور مخلوق ہے، خالق کے قائم مقام بنا دیا گیا ہے جو سب سے قوی ہے، یا بلوں کہہ لیجئے کہ اس روایت میں انسان کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا دیا گیا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ذات گرامی شریک سے پاک ہے۔ یہ اعتقاد رکھنا کہ اللہ کا کوئی شریک ہے، کفر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ وہ جس چیز کو پیدا کرنا چاہے، اسے کلمہ کن سے پیدا فرمادیتا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ... سورۃ یس ۸۲

”وہ جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اسے اتنا فرمادینا (کافی ہے) کہ ہو جا، وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 4 ص 142

محدث فتویٰ